سوال

کہنے وال (139) ید

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ں ایک مسجد میں ایک واعظ نے اپنے درس میں یہ بیان کیا کہ یہود ونصاریٰ کو کافر کہنا جائز نہیں جیسا کہ آپ جانتے ہیں۔ یورپ میں مساجد میں آنے والے مسلمانوں کی علمی استعداد بہت کم ہے۔ اس لئے ہم ڈرتے ہیں۔ کہیں یہ بات مشہور نہ ہوجائے لہذا اُمید ہے کہ آپ اس مسئلہ پر مفصل روشنی ڈالیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

ں کی یہ بات ضلالت وگمراہی بلکہ کفر ہے کیونکہ یہود ونصاریٰ تو خود اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں کافر قرار دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

...۳۱... سورۃ التوبۃ

نے کہا مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں پہلے کافر بھی اس طرح کی باتیں کیا کرتے تھے یہ بھی ان کی ریس کرنے لگے ہیں اللہ ان کو ہلاک کرے کہاں بہکے پھرتے ہیں انہوں نے اپنے علماء مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا معبود بنالیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا اللہ واحد کے علاوہ کسی کی عبادت

ن آیات سے معلوم ہوا کہ یہود ونصاریٰ مشرک ہیں۔ جبکہ کئی دیگر آیات میں اللہ تعالیٰ نے انھیں واضح طور پر کافر قرار دیا ہے۔ مثلا:

ِالَّذينَ قالوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ المَسيحُ ابنُ مَريَمَ...۱۷... سورۃ المائدۃ

، بات کے قائل ہیں۔ کہ عیسیٰ بن مریمعلیہ السلام اللہ ہیں۔ وہ بے شک کافر ہیں''

رَ الَّذينَ قالوا إِنَّ اللَّهَ ثالِثُ ثَلـٰثَةٍ...۷۳... سورۃ المائدۃ

، پکے کافر ہیں۔ جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے۔''

ٰ الَّذينَ كَفَروا مِن بَنى إِسرٰءيلَ عَلىٰ لِسانِ داوۥدَ وَعيسَى ابنِ مَريَمَ...۷۸... سورۃ المائدۃ

و لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔''

ذينَ كَفَروا مِن أَهلِ الكِتـٰبِ وَالمُشرِكينَ فى نارِ جَهَنَّمَ...٦... سورۃ البینۃ

ں (یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ آگ میں (پڑیں گے)''

نوع کی بہت سی آیات اور احادیث ہیں۔ جو شخص ان یہود ونصاریٰ کے کفر کا انکار کرے۔ جو حضرت محمد ﷺ پر ایمان نہیں لائے۔ بلکہ انہوں نے آپ کی تکذیب کی تو وہ اللہ کی تکذیب کرتا ہے۔ اور اللہ کی تکذیب کفر ہے۔ جو شخص یہود ونصاریٰ کے کفر میں شک کرے۔ اس کے اپنے کافر ہونے میں کوئی شً

شخص کو دعوت دیتا ہوں۔ کہ یہ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں توبہ کرے۔ اور یہ ارشاد باری تعالیٰ پڑھے:

وَدّوا لَو تُدهِنُ فَيُدهِنونَ ۹... سورۃ القلم

ا ہتے ہیں کہ آپ نرمی اختیار کریں۔ تو یہ بھی نرم ہوجائیں۔''

ن کفر کے بارے میں ان سے کوئی نرمی نہ کی جائے اور سب کے سامنے برملا بیان کرنا چاہیے۔ کہ یہ لوگ کافر ہیں۔ جہنمی ہیں۔ اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے:

ح: ۱۵۳)

اقدس کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ میرے بارے میں اُمت۔۔۔ یعنی اُمت دعوت۔۔۔ میں سے کوئی یہودی اور عیسائی سنے اور پھر وہ اس کی اتباع نہ کرے جو دین لے کر میں آیا ہوں۔۔۔ تو وہ جہنمی ہوگا۔''

نے والے کو چاہیے کہ وہ اس زبردست افتراء پردازی سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرے صریحاً اعلان کرے کہ یہود ونصاریٰ کافر ہیں۔ جہنمی ہیں اور ان پر فرض ہے۔ کہ اس نبی امی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان لائیں۔ جن کا تذکرہ تورات اور انجیل میں بھی لکھا ہوا ہے۔ جو انہیں نیکی کا حکم دیتے بُرائی سے ر

...٦... سورۃ الصف

، پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں (پھر) جب وہ (بشر رسول) ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو ان لوگوں نے کہا یہ تو صریح جادو۔

احمد جن کی آمد کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بشارت سنائی تھی۔ اور آئے بھی کھلی نشانیوں کے ساتھ تو انہوں نے کہا یہ تو صریح جادو ہے۔ اسی سے ہم ان عیسائیوں کے دعویٰ کی تردید کرتے ہیں۔ جنھوں نے کہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جن کی آمد کی بشارت دی وہ احمد ہیں۔ محمد نہیں ہیں۔ کیونکہ حضرت

ں تو یہ بھی کہوں گا کہ اگر کوئی شخص یہ گمان کرلے کہ زمین میں اسلام کے سوا کوئی اور بھی دین ہے جسے اللہ قبول فرمائے گا تو وہ کافر ہے۔ اس کے کفر میں شک نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا ہے :

مَن يَبتَغِ غَيرَ الإِسلـٰمِ دينًا فَلَن يُقبَلَ مِنهُ وَهُوَ فِى الءاخِرَةِ مِنَ الخـٰسِرينَ 85... سورة آل عمران

لام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔''

فرمایا :

ملتُ لَكُم دينَكُم وَأَتمَمتُ عَلَيكُم نِعمَتى وَرَضيتُ لَكُمُ الإِسلـٰمَ دينًا... 3... سورة المائدة

ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کردیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کردیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔''

ذا میں تیسری بار پھر یہ کہتا ہوں کہ اس شخص کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرنی چاہیے۔ اور لوگوں کے سامنے کھل کر اس بات کا اعلان کرنا چاہیے کہ یہود و نصاریٰ کافر ہیں۔ کیونکہ ان پر حجت تمام ہو چکی ہے۔ اللہ کا پیغام ان تک پہنچ چکا ہے۔ لیکن انہوں نے محض عناد کی وجہ سے کفر کو اختیار کیا ہے۔

ں کو مغضوب علیھم اس لئے کہا جاتا ہے۔ کہ انھوں نے حق کو جاننے کے باوجود اس کی مخالفت کی اور نصاریٰ کو ضالین اس لئے کہا جاتا ہے کہ انہوں نے حق کا ارادہ تو کیا مگر اس سے بھٹک گئے اور اب ان سب نے حق کو جان اور پہچان تو لیا ہے۔ لیکن دانستہ اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ سب

﴿157... سورة الاعراف

ے چیز پر چھائی ہوئی) ہے۔ میں اس (رحمت و بھلائی) کو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکواۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں وہ جو (محمد) رسول (اللہ) کی جو نبی امی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں اچھے (

﴿158... سورة الاعراف

ہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی اس کا رسول ہوں) (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے۔ اور وہی موت دیتا ہے پس تم اللہ پر اس کے رسول پیغمبر امی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں۔ ایمان لاؤ اور ان کی پیروی

د و نصاریٰ کو چاہیے کہ حضرت محمد ﷺ پر ایمان لاکر دوگنا اجر و ثواب حاصل کرلیں۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

ح:١٥٤)

ں آدمیوں کو دوگنا اجر و ثواب ملتا ہے۔ ان میں سے ایک آدمی وہ ہے جو اہل کتاب سے ہو اور پہلے وہ اپنے نبی پر ایمان لایا ہو۔ اور پھر حضرت محمد ﷺ کے ساتھ بھی ایمان لایا ہو۔ (الحدیث)

اکہ اس کے بعد میں نے دیکھا کہ ''الاقناع'' کے مصنف نے ''باب حکم المرتد'' میں لکھا ہے کہ :

ہ اسے کافر نہ سمجھے جو اسلام کے سوا کسی اور دین کو اختیار کرے۔ جیسے عیسائی ہیں یا ان کے کفر میں شک کرے۔ یا ان کے مذہب کو صحیح قرار دے تو وہ بھی کافر ہے۔''

وں نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قول بھی نقل کیا ہے کہ :

ہ رکھے کے گرجے اللہ کے گھر ہیں۔ اور ان میں اللہ تعالیٰ کی عبادت ہوتی ہے۔ اور یہود و نصاریٰ جو کچھ کرتے ہیں۔ یہ اللہ کی عبادت اور اس کی اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت ہے۔ یا اللہ اس سے خوش ہوتا اور اسے پسند کرتا ہے یا اللہ تعالیٰ نے گرجے کھولنے اور ان کے دین کی اقامت میں ان کی مدد کی ہے

نہوں نے ایک اور جگہ بھی لکھا ہے کہ :

ص یہ عقیدہ رکھے کہ اہل ذمہ کی ان کے کنیسوں میں زیارت تقرب الٰہی کے حصول کا ذریعہ ہے تو وہ مرتد ہے۔''

سے ہمارے اس موقف کی تائید ہوتی ہے۔ جسے ہم نے اس جواب کے شروع میں ذکر کیا ہے اور اس امر میں قطعاً کوئی اشکال نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم